سوال

(301) عورتوں کے لئے بال اتارنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

مندرجہ ذیل کا شرعی حکم کیا ہے؟

(1) بغلوں اور زیرناف بالوں کا ازالہ کرنا۔

(2) عورتوں کا ٹانگوں اور بازوؤں کے بال اتارنا۔

(3) خاوند کی فرمائش پر ابروؤں کے بال اتارنا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(1) بغلوں اور زیرناف حصوں کے بال اتارنا سنت ہے۔ بغلوں کے بال نوچنا (یعنی ہاتھ سے اکھیڑنا) جبکہ زیرناف بالوں کا مونڈنا افضل ہے۔ ویسے ان بالوں کا کسی بھی طرح ازالہ کرنا درست ہے۔

(2) جہاں تک عورتوں کے لیے ٹانگوں اور بازوؤں کے بال اتارنے کا تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور ہم اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(3) عورت کے لیے خاوند کی فرمائش پر ابرو کے بال اتارنا ناجائز ہے، کیوں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نامصہ اور متنمصہ یعنی بال اکھاڑنے والی اور بال اکھڑوانے والی (اس کا مطالبہ کرنے والی) دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔ (نمص) سے مراد ابرو کے بال اتارنا ہے۔۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:327

محدث فتویٰ